150258 ـ رہائشی پرمٹ حاصل کرنے کے صرف تصوراتی شادی کرنا

سوال

میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ آیا کسی مسلمان شخص کے لیے برطانیہ میں رہائش حاصل کرنےکے لیے غیر حقیقی شادی کرنا جائز ہے ؟
میرا مقصد یہ ہے کہ میں اپنے جیسے کے ساتھ کوئی تعلقات قائم نہیں کرنا چاہتا، بلکہ صرف کاغذ پر شادی ظاہر کرائی جائے کیونکہ یہاں برطانیہ میں اسے جائز قرار دیتے ہیں تا کہ وہاں جا کر رہا جا سکے کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

شادی ايك شرعی عقد اور معاہدہ ہوتا ہے جو آدمی اور كسی ایسی عورت کے درمیان عورت کے ولی کے ذریعہ طے پاتا ہے جو عورت اس شخص کے حلال ہو، لیكن كسی مرد كا كسی دوسرے مرد کے ساتھ شادی كرنا، یا پھر كسی عورت كا عورت سے شادی كرنا یہ شادی نہیں، بلكہ اسے فحاشی اور بدفعلی كہا جائیگا اور یہ سب سے بڑی فحاشی اور قبیح فعل میں شامل ہوتی ہے، اور بہت بڑی برائی ہے.

اللہ تعالی اور یوم آخرت پر ایمان ركھنے والے مسلمان شخص کے لیے ایسا اقدام كرنا حلال نہیں كیونكہ:

یہ تو بڑی فحاشی اور ناراضگی كا باعث اور برا راستہ ہے

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (38622) کے جواب كا مطالعہ كریں.

اور پھر عقد نكاح ايك ایسا معاہد اور عقد نامہ ہے جس كی اللہ سبحانہ و تعالی نے تعظیم اور بہت شان اور مقام ركھا ہے اور اسے " میثاق غلیظ " كا نام دیا ہے، اس لیے اس كی توہین كرنا جائز نہیں ہے كہ اسے كسی بھی حالت میں ايك كھیل اور تماشہ بنا لیا جائے.

بلاشك و شبہ یہ عرفی یا غیر حقیقی صرف كاغذوں میں شادی كرنا اس عظیم اور مقام ركھنے والے عقد نكاح كی توہین ہے، اور پھر ایسا كرنے میں اس باطل شادی كا اقرار ہے جس کے ذكر سے بھی مسلمان شخص كو نفرت كرنی چاہیے چہ جائیكہ وہ ایسا كرنے كا خود سوچتا پھرے.

اور اگر یہ کاغذی عقد اگر کسی عورت کے ساتھ حلال ہوتا تو بھی آپ کے لیے ایسا کرنا جائز نہیں، توپھر آپ جیسے ہم جنس مرد کے ساتھ یہ عقد کرنا؟!!!

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے:

" عقد نکاح ان عقد اور معاہدوں میں شامل ہوتا ہے جن کی شان اور مقام و مرتبہ اللہ سبحانہ و تعالی نے بہت تاکید کے ساتھ بیان کرتے ہوئے اسے " میثاق غلیظ " کا نام دیا ہے، اس لیے صرف رہائشی پرمٹ حاصل کرنے کے لیے اس عقد نکاح کو غیر حقیقت میں کرنا جائز نہیں ہے " انتہی

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (18 / 98).

اور کمیٹی کے علماء سے درج ذیل سوال بھی کیا گیا:

شہریت حاصل کرنے کے لیے کاغذوں میں غیر حقیقی شادی کرنے کا حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کے علماء کرام کا جواب تھا:

" ایسا عقد نکاح جائز نہیں ہے؛ کیونکہ یہ دھوکہ اور فراڈ اور جھوٹ ہے ... " انتہی

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (18 / 448).

حاصل یہ ہوا کہ:

آپ کے لیے نہ تو ایسا نکاح سنجیدگی میں کرنا جائز ہے اور نہ ہی مذاق میں، اور نہ ہی حقیقتا اور نہ ہی شکلا، مباح غایت کے لیے حرام وسیلہ وجہ جواز نہیں بن سکتا، چہ جائیکہ جس میں دھوکہ و فراڈ اور جھوٹ و اور غیر مشروع حیلہ سازی پائی جائے وہ کیسے جائز ہوگی.

مزید فائدہ حاصل کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (103432) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .